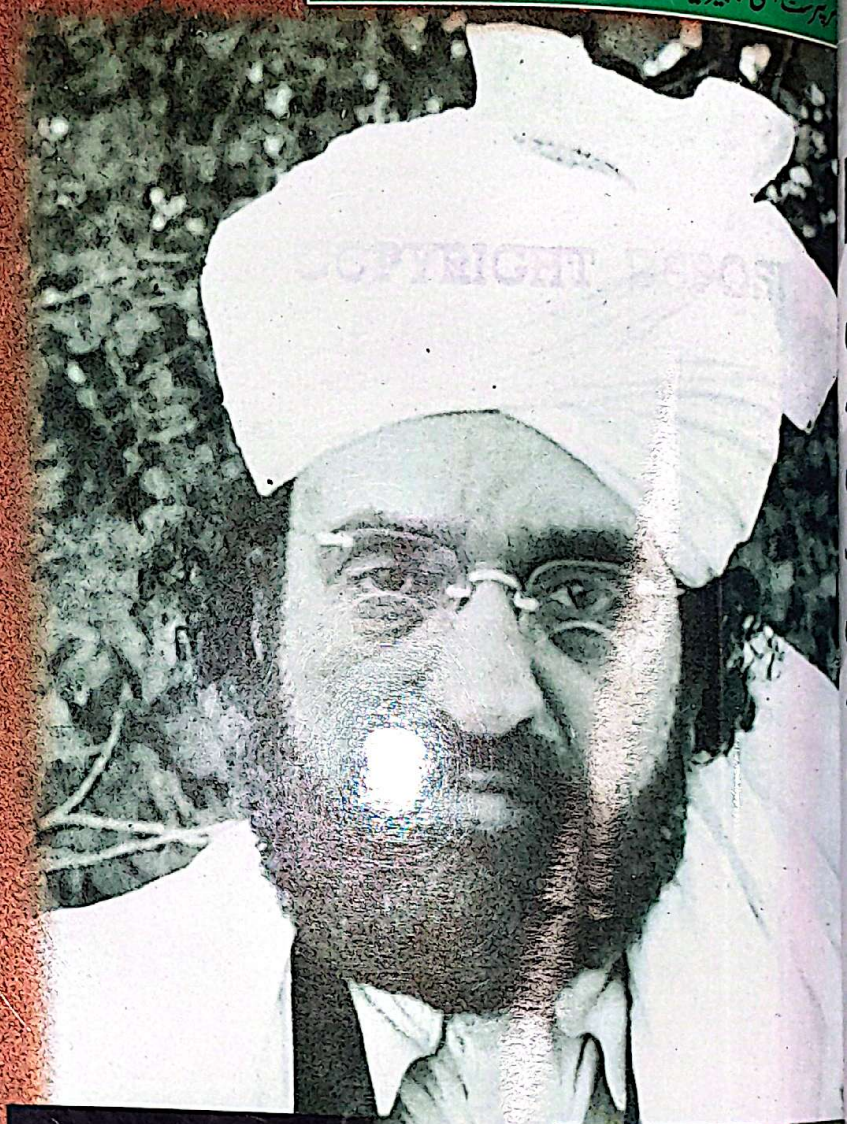
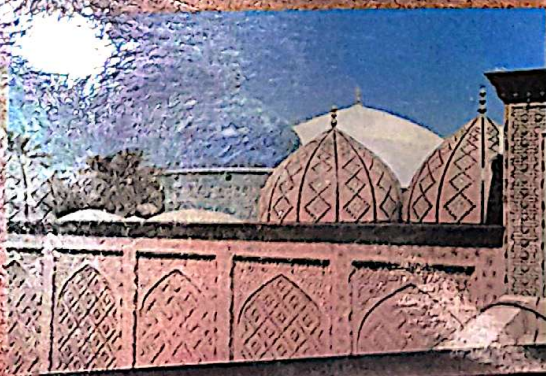
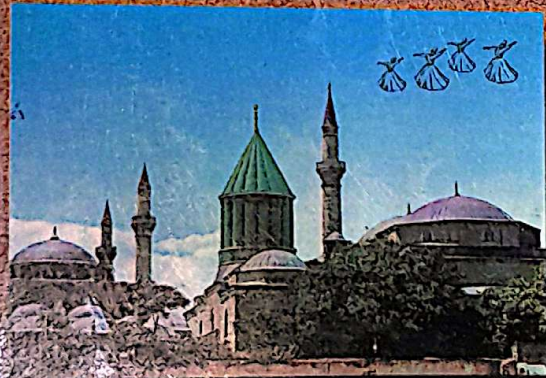
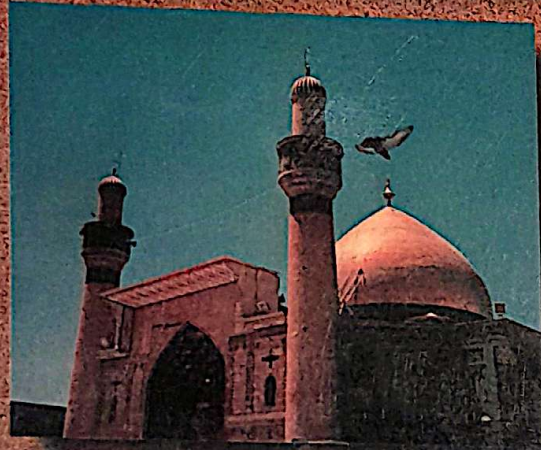
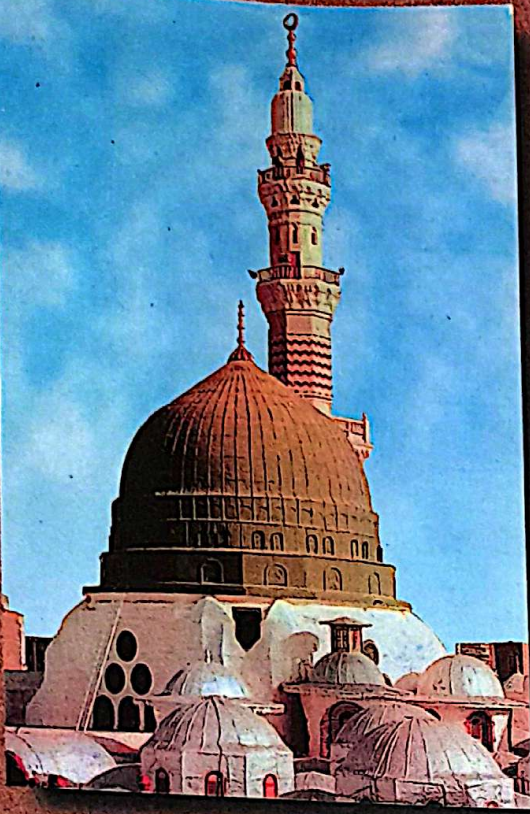


اسلام آباد
پاکستان

طلوع مہر

پرست اعلیٰ: پیر سید نصیر الدین نصیر (گولڑہ شریف)





جمادی الثانی - رجب المرجب 1419ھ

اکتوبر 1998ء

جلد 1 شماره 4

نکل کر خاتقا ہوں سے ادا کر رسم شبیری

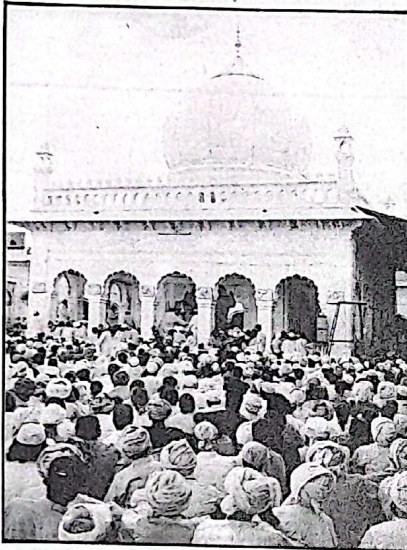
اسلام آباد

ماہنامہ طلوع مہر

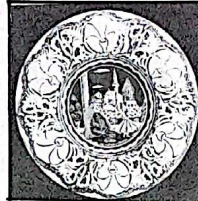
درخشاں ماضی کا امین • تابناک مستقبل کا تقیب

ایڈیٹر راشد حجازی

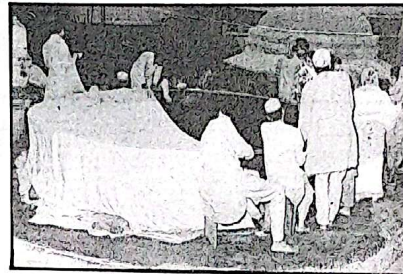
نیجنگ ایڈیٹر شکیل اختر اعجازی



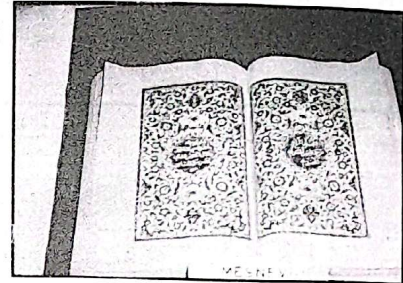
بابوئی کے عرس کی تقریبات اندرونی رتھیں صفات پر



مولائے روم کی شان میں لالہ بی کا کلام صفحہ نمبر 13



نکرا جیر شریف پ دنیا کی سب سے بڑی دیک



مثنوی مولانا روم کا عکس

رابطہ آفس

19 سلیم پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد

پوسٹ بکس 3046

فون 827798-827795

فیکس 274925

فون 351-7571000

فیکس 51-292811

کولن شریف

بیرون ممالک دفاتر

امریکہ شاہنواز کوثر چشتی 81-23-38 سٹریٹ

بیس ہائس نیویارک فون 718-533-8255

فیکس 718-533-1352

برطانیہ ڈاکٹر سید امتیاز حسین نقوی فون

0121-6886375

43- کوئٹہ ایئر مائل ہیٹ برہم B-10-OJZ

انتظامی امور

سرکولیشن + اکاؤنٹس شہزاد ملک

اشعارات محمد اکبر

کمپوزنگ عبدالقادر

آرٹ و ڈیزائن نوشاد عالم

ڈیزائن سکندر

انجینئر ساجد قریشی ایڈووکیٹ

مجلس مشاورت

الحاج بشیر حسین ناظم (تمذہب کارکردگی)

ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن محمد عابد

قاضی محمد بشیر الدین ساجد علوی

راجہ عبدالغفور گولڑوی ایم ایس سی

محمد زبیر خان گولڑوی ایم ایس سی

محمد زبیر خان گولڑوی ایم ایس سی

اس شمارے میں

ہدیہ نعت

اپنی بات

بابوئی کی رحلت پر

ندیدہ ایم مثال مرحلی

سرکار بابوئی

شریعت کانفرنس سے پیر نصیر الدین نصیر کا خطاب

مدینہ منورہ زاد اللہ شرفنا

شاہکار تربیت رسول

گولڑہ و قونیہ

بابوئی کی کرامات

معاف بیچے گا

3 شکیل اختر ظفر اکبر آبادی

4 پیر سید نصیر الدین نصیر

6 آغا شورش کاشمیری

6 الحاج بشیر حسین ناظم

7 پیر سید نصیر الدین نصیر

8 پیر سید نصیر الدین نصیر کا خطاب

10 الحاج بشیر حسین ناظم

16 سید مختار عباس نقوی

18 افتخار احمد حافظ

19 ابن علامہ عبدالرحمن سیال

20 جاوید چوہدری

سپہ سالار کی رخصتی

جہان بیدل

سیدنا صدیق اکبر کی جنگی فہم و فراست

منقبت سیدنا ابوبکر صدیق

وارث الہی فی السند

مسدس در ولادت حضرت علی

پھر وہی لندن، پھر وہی ہم

ایک کھانا، ایک ناشتہ

ہرا شہزادہ

فیس

نکرا

خوش نصیب

راشد حجازی

پیر سید نصیر الدین نصیر

ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن

پیر سید نصیر الدین نصیر

پیر سید نصیر الدین نصیر

پیر سید نصیر الدین نصیر

ابن اثنا

حکیم سعید

خواجہ حسن نظامی

محمد عمر بخت

جام ساتی

دعاف علی واصف

طلوع مہر میں شائع ہونے والی تحریروں میں مصنفین اپنے نقطہ نظر کا اظہار کرتے ہیں ادارے کا ان سے متفق ہونا ضروری نہیں

سرپرست اعلیٰ و پبلشر پیر سید نصیر الدین نصیر نے پرنٹ سائل بلیو ایریا اسلام آباد سے طبع کروا کر 19- سلیم پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد سے شائع کیا

بابو جی نے دورہ ترکی کے دوران قونیہ میں مولانا روم کے مزار مبارک پر محفل سماع منعقد کروائی



صبح جنازہ اٹھا تو ہر طبقہ اور ہر فرقے کے لوگ جنازے کے کیساتھ تھے اور زار و قطار رو رہے تھے بادشاہ وقت بھی خود جنازے کے ساتھ تھا صندوق جس میں تابوت رکھا گیا تھا راستے میں کئی دفعہ بدلا گیا اور اس کے تختے توڑ کر تیرک کے طور پر تقسیم کئے گئے۔

آپ کے مزار مبارک کے صدر دروازے پر مولانا عبدالرحمان جانی کا درج ذیل شعر علی حرف میں لکھا ہوا ہے۔

کعبتہ العشاق باشندین مقام
برکہ ناقص آمد این جاشد نمام
اس دروازہ سے اندر ہوں تو سامنے ایک اونچے چبوترے میں مولانا روم کی طویل اور اونچی قبر مبارک ہے اور اس پر ایک افادیت خوشنما غلاف پڑا ہوا ہے سامنے والی دیوار پر سنہری لکھائی میں مختلف آیات کثندہ ہیں۔ آپ کے دائیں طرف آپ کے صاحبزادے حضرت سلطان ولد آرام فرما ہیں اور آپ کی پانچٹی کی طرف آپ کے والد محترم حضرت سلطان برہاء الدین کی قبر مبارک ہے آپ کے خلیفہ محبوب اور کاتب مثنوی حضرت حسام الدین چلبی اور بت سے خلفا اور عزیز واقارب بھی اسی چبوترہ میں آرام فرما ہیں۔ بڑے انداز میں بانسری کے میوڑکے نے اندر کے ماحول کو پر کیف بنایا ہوا ہے۔ مولانا روم کے مزار مبارک کے سامنے والے کمرے میں مولانا کے تبرکات بڑے ہوئے ہیں ان تبرکات میں آپ کا جبہ مبارک ٹھوڈی اور آپ کی واسکٹ مبارک جیسے کی الماریوں میں محفوظ ہیں۔

ہم جن دنوں قونیہ شریف میں تھے ایک ترک باشندے نے ہمیں بتایا کہ ترکی میں جس کو سکون قلب کی تلاش ہوتی ہے یا تو وہ استنبول میں حضرت ابو ایوب انصاریؓ اور یا قونیہ میں حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر سکون حاصل کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں بھی وہ ان قدسی نفوس کے طفیل عشق و محبت کی دولت سے مالا مال فرمادے آمین

محفل سماع کا رنگ جمایا اس کا اندازہ تو وہ لوگ ہی لگا سکتے ہیں جو اس وقت محفل میں موجود تھے اور اس روحانی محفل سماع کا ان ترکوں پر بھی اتنا اثر ہوا کہ وہ بھی روئے رہے۔ حالانکہ ترک لوگ فارسی بہت کم جانتے ہیں اور آج بھی یہی صورتحال ہے کہ جب ہمیں کچھ عرصہ پہلے مولانا کی خدمت میں حاضری کا شرف حاصل ہوا تو ہماری پورے قونیہ شہر میں فارسی بولنے والے شخص سے ملاقات نہ ہوئی حالانکہ حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ کا سارا کلام ہی فارسی زبان میں ہے حضرت قبلہ بابو جیؒ کی محافل قوالی کا اکثر حصہ مولانا رومؒ کے کلام پر مشتمل ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ حضرت بابو جیؒ ہر سال آپ کے یوم وصال پر محفل خاص منعقد کرتے اور اس دن خاص لنگر پکایا جاتا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔

حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ کی نسبت سے ہی حضرت بابو جیؒ نے ایک پوتے کا نام غلام جلال الدینؒ اور ایک پوتے کا نام غلام حسام الدین مولانا رومؒ کے محبوب خلیفہ اور کاتب مثنوی حضرت حسام الدین چلبی (Chalabi) کے نام نامی پر رکھا۔

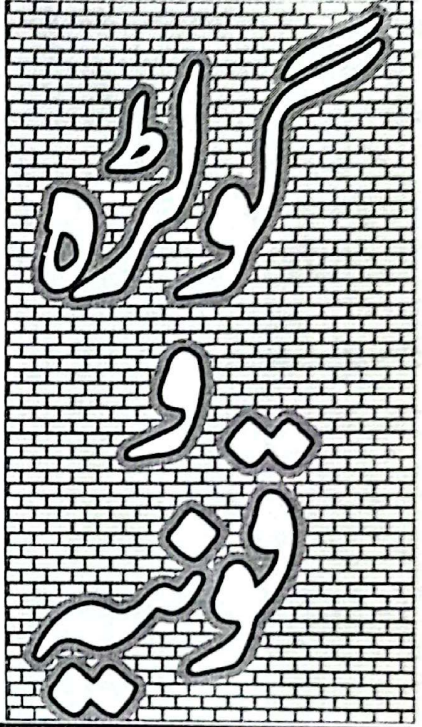
حضرت قبلہ بابو جیؒ کو مولانا سے انتہار درجہ محبت تھی اور آپ کا وصال بھی اسی ماہ میں ہوا جس ماہ میں حضرت مولانا رومؒ نے وصال فرمایا یعنی جمادی الثانی فرق صرف تین دن کا ہے بابو جیؒ کا وصال 2 جمادی الثانی اور حضرت مولانا رومؒ کا وصال 5 جمادی الثانی کو ہے۔

مولانا جلال الدین رومیؒ کا وصال 5 جمادی الثانی 672 ہجری غروب آفتاب کے وقت ہوا دوسرے دن



مصلح قونیہ میں مولانا رومؒ کے مزار پر

حضرت قبلہ بابو جیؒ کی ذات والا صفات کو مولانا جلال الدین رومیؒ سے اس درجہ عشق تھا کہ آپ نے اپنے احباب اور مخصوص قوالوں کے ہمراہ کئی بار حضرت مولانا رومؒ کے شہر قونیہ کا طویل سفر اختیار کیا اور حضرت بابو جیؒ کی ذات کو یہ شرف



تحریر = انتہار احمد حافظ

حاصل ہوا کہ حضرت مولانا رومؒ کے مزار مبارک کے سامنے محفل سماع منعقد کروائی اور یہ اس زمانے کی بات ہے کہ جس زمانے میں ترکوں کے ہاں اس جسم کی تمام باتوں پر شدید پابندی تھی۔

1927ء میں جب مولانا رومؒ کے مزار مبارک کو طویل عرصہ کے بعد کھولا گیا تو آپ کے مزار مبارک کو بطور میوزیم متعارف کروایا گیا اور اس کے کھلنے اور بند ہونے کے اوقات مخصوص کر دیئے گئے اور آج بھی یہی صورت حال ہے کہ آپ مخصوص اوقات کے علاوہ اندر حاضری نہیں دے سکتے۔

حضرت قبلہ بابو جیؒ جب قونیہ پہنچے تو آپ نے اپنی اس دیرینہ خواہش کا اظہار ذمہ دار افراد سے کیا کہ ہم عرصہ سے اتنی دور بیٹھے مولانا کا کلام پڑھ اور سن رہے ہیں اور آج تو ہم مولانا کے قریب ہیں اس لئے ہمیں اندر محفل سماع کی اجازت دی جائے چنانچہ آپ کے عشق اور مولاناؒ کی خاص نظر عنایت کے طفیل ذمہ دار حضرات کی طرف سے آپ کو میوزیم کے اوقات کار کے بعد محفل سماع کرنے کی اجازت مل گئی۔ حضرت بابو جیؒ کے مخصوص قوال حاجی محبوب علی (مرحوم) نے پھر جس انداز سے اندر